# اہلحدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کا ماہانہ اصلاحی و تربیتی اجلاس

اہلحدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کا ماہانہ اصلاحی و تربیتی اجلاس جامعہ علوم اثریہ کے وسیع سبزہ زار میں منعقد ہوا جس کی درج ذیل رپورٹ روزنامہ "نوائے وقت" لاہور، "نوائے وقت" راولپنڈی، روزنامہ "جنگ" لاہور، "جنگ" راولپنڈی نے اپنی ۷۔۸ اگست ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں شائع کی۔ (ادارہ)

## شخصی تقلید کا عقیدہ امتِ مسلمہ کے بٹوارے کا سبب ہے

## کتاب و سنت کو معیارِ حق تسلیم کرتے ہوئے امتِ محمدیہ آج بھی متحد ہو سکتی ہے

### مسلمان فرقہ واریت پر قابو پائیں، علامہ محمد مدنی

جہلم (نامہ نگار) کتاب و سنت کو اگر معیار حق تسلیم کر لیا جائے تو امت محمدیہ آج بھی متحد و متفق ہو سکتی ہے۔ امت مسلمہ کا بٹوارہ کرنے میں سب سے زیادہ کردار تقلید شخصی کے عقیدہ کا ہے۔ ان خیالات کا اظہار رئیس الجامعہ و نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان علامہ محمد مدنی نے جامعہ علوم اثریہ کے وسیع سبزہ زار میں منعقدہ اہلحدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے ماہانہ اصلاحی و تربیتی اجلاس سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ خیر القرون کے زمانہ میں تقلید شخصی کا وجود تک نہ تھا۔ اختلاف کی صورت میں لوگ قرآن و حدیث کو حجت مانتے تھے اور آنحضرت ﷺ کا بھی فرمان گرامی ہے کہ "میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم انہیں مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو ہرگز گمراہ نہیں ہو گے اور وہ دو چیزیں ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری سنت ہے"۔ جب تک امت محمدیہ قرآن و حدیث کے دامن سے وابستہ رہی امت اختلاف و انتشار سے بچی رہی۔ اتحاد و اتفاق کی وجہ سے اسلامی خلفاء و سلاطین نے کرۂ ارضی کے ایک وسیع خطہ پر اسلامی پرچم لہرایا اور ہر قسم کے علوم و فنون کی مسلمانوں نے خدمت کی۔ تب یورپ پر جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیرے چھائے ہوئے تھے۔ بدقسمتی سے خیر القرون کے بعد مسلمانوں نے قرآن و حدیث کا دامن چھوڑ دیا جس کی وجہ سے امت مختلف فرقوں اور گروہوں میں بٹ گئی اور نوبت یہاں تک جا پہنچی کہ مذہبی فرقہ پرست جنونی اپنے ہی مسلمان بھائیوں کا گلہ کاٹنے کو اسلام کی خدمت سمجھ بیٹھا ہے بلکہ فرقہ واریت کے علمبرداروں نے دہشت گردی کیلئے مساجد کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ علامہ محمد مدنی نے خبردار کیا کہ اگر فرقہ پرستی کے اس جنون پر فوری قابو نہ پایا گیا تو تمہاری داستان تک بھی نہ ہو گی داستانوں میں۔

قبل ازیں اہلحدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے مرکزی سیکرٹری جنرل عمران صادق نے گذشتہ اجلاس کی کارروائی پڑھ کر سنائی اور نئی نسل کی اصلاح و تربیت کیلئے مختلف یونٹوں میں ہونے والے ہفت وار دروس قرآن و حدیث کی مکمل رپورٹ پیش کی۔ اسسٹنٹ ایڈیٹر... [illegible] حافظ عبد الحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے خطاب کرتے ہوئے تمام یونٹوں کے صدور و سیکرٹری جنرل صاحبان کو ہدایت کی کہ وہ رکنیت سازی کے کام کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائیں تاکہ دعوت و تبلیغ کے کام کو منظم طور پر شروع کیا جا سکے۔ راجہ نثار گل ایڈووکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے یوتھ فورس کی افادیت اور اہمیت کے متعلق روشنی ڈالی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اہلحدیث کے افکار کی تبلیغ، اہلحدیث مساجد مدارس اور علماء کرام کے تحفظ کیلئے اہلحدیث یوتھ فورس کا قیام نہایت ضروری تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم صرف قرآن و حدیث کی دعوت کو گھر گھر پہنچانے کیلئے مثبت انداز میں تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ بعد ازاں اہلحدیث یوتھ فورس کے صدور اور سیکرٹری جنرل صاحبان نے اپنے اپنے حلقوں کا تعارف کروایا۔ انہوں نے عہد کیا کہ وہ اہلحدیث یوتھ فورس کیلئے اپنے تن، من اور دھن کی قربانی سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ ان عہدیداروں میں نگران شیخ محمد اعجاز مرکزی صدر شیخ محمد یوسف گوالیاری نائب صدر چوہدری عبدالباسط جوائنٹ سیکرٹری محمد جمیل سیکرٹری اطلاعات شیخ محمد ندیم سیکرٹری مالیات تنویر احمد جوائنٹ سیکرٹری مالیات شیخ محمد عبداللہ رابطہ سیکرٹری مرزا عبدالقدوس صدر یونٹ جامع مسجد سلطان مدنی محلہ مدنان میر سیکرٹری جنرل شیخ محمد اشفاق، صدر یونٹ ادھوکی جمعہ محمد شعیب، نائب صدر امان یوسف سیکرٹری جنرل آصف نظامی و جائنٹ سیکرٹری ذوالفقار نظامی صدر یونٹ شاہ محلہ خالد محمود علوی صدر یونٹ مسجد عثمانیہ لائن چوہدری ذوالفقار، سیکرٹری حافظ محمد ذبیح الدین صدر یونٹ کوٹلہ آئمہ طارق مشتاق نگران محمد مشتاق صدر یونٹ حاجی محمد طارق اور سیکرٹری جنرل صدر یونٹ مشین محلہ نمبر۳ طاہر الفضل صدر یونٹ کالا گجراں محمد اشفاق نائب صدر شہزاد ندیم سیکرٹری جنرل عبدالوحید صدر یونٹ پران محمد اقبال محمد سیکرٹری جنرل راجہ نثار ایڈووکیٹ محمد جواد نصر اللہ صدر یونٹ کھوحار ملک اقبال و سیکرٹری جنرل ... محمد الیاس وغیرہ علاوہ ازیں سرائے عالمگیر سے طالب ... محمد رفیق اور قبال سے چوہدری محمد نصیر اور خود سے محمد آصف نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

۱

## طلبائے جامعہ علوم اثریہ کے مابین انعامی، تقریری مقابلہ

گزشتہ دنوں جامعہ علوم اثریہ جہلم کے طلباء کے مابین ماہانہ علمی، تقریری مقابلہ "التبشعہ والقرآن" کے اہم موضوع پر حضرت الاستاذ حافظ ثناء اللہ صاحب الزاہدی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جامعہ کے مدیر العام حافظ عبدالحمید عامر مہمانِ خصوصی تھے۔ جبکہ مدرسینِ جامعہ مولانا حافظ عبدالرحیم، مولانا محمد موسیٰ کاظم اور مولانا محمد افضل ساجد نے منصفین کے فرائض سرانجام دیے۔ طلباء نے مذکورہ موضوع پر بڑی محنت سے تیاری کر کے اپنے اپنے انداز میں روشنی ڈالی۔ نتیجہ کے طور پر سنیر احمد وقار (خامسہ) نے اوّل، غلام مصطفیٰ ظہیر (ثالثہ) نے دوم، جواد علی (ثالثہ)، اعجاز سلفی (رابعہ) نے مشترکہ طور پر سوم، اور عبدالمنان راسخ (رابعہ)، الطاف الرحمٰن (خامسہ) نے مشترکہ طور پر چوتھا انعام حاصل کیا۔

صدرِ مجلس حافظ ثناء اللہ الزاہدی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے اپنے صدارتی خطاب میں آئندہ پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ آئندہ ۲ دو تقریری مقابلے عربی، اور ۲ دو تقریری مقابلے اُردو زبان میں ہوں گے، جبکہ ایک تقریری مقابلہ پنجابی میں ہو گا۔ یاد رہے کہ مذکورہ پروگرام اردو زبان میں تھا اور آئندہ پروگرام عربی زبان میں طلاقِ ثلاثہ کے اہم موضوع پر ہو گا۔

مہمانِ خصوصی جناب حافظ عبدالحمید عامر نے طلباء میں انعامات تقسیم کیے۔ انہوں نے طلباء کی محنت کو خوب سراہا اور آئندہ کے لیے بھی بھرپور محنت کی تلقین کی۔ یہ مقابلہ صدرِ مجلس کی دعائے خیر پر اختتام پذیر ہوا۔

## شانِ رسالت کانفرنس (شیخوپورہ)

۲۲ جولائی بروز جمعرات جامعہ کی سادسہ کلاس کے طالبِ علم غلام مرتضیٰ ورک کی دعوت پر جامعہ کے مدیر التعلیم مولانا محمد اکرم جمیل صاحب، جامعہ کے استاذ مولانا محمد ادریس صاحب (فاضل مدینہ یونیورسٹی) شیخوپورہ میں شانِ رسالت کانفرنس سے خطاب کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ راقم الحروف اور جامعہ کے چند طلباء بھی ہمراہ تھے۔ جامع مسجد اہلحدیث سلطان پورہ شیخوپورہ شہر میں بعد نمازِ عشاء، جامعہ کے طالبِ علم حافظ عبدالقہار کی تلاوتِ کلامِ پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا، جب کہ پہلی تقریر جامعہ کے طالبِ علم عبدالقدیر قندیل بخف پوری نے کی۔ اس کے بعد مولانا محمد ادریس صاحب نے خطاب فرمایا، اور پھر راقم الحروف کے بیان کے بعد مولانا محمد اکرم جمیل صاحب نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

مقدس موضوع پر سوا دو گھنٹے تک نہایت عالمانہ و فاضلانہ خطاب فرمایا ـــــ یہ پروگرام رات ڈیڑھ بجے مولانا محمد اکرم جمیل صاحب کی دعائے خیر پر اختتام پذیر ہوا۔

# مولانا حکیم محمود بن مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ کا سانحۂ ارتحال

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن و ملال کے ساتھ سنی گئی کہ مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ کے صاحبزادے بدھ کے روز بتاریخ ۱۰ اگست ۱۹۹۴ء (مطابق ۲ ربیع الاول ۱۴۱۵ھ) شام کو بعارضۂ قلب وفات پا گئے ـــــ اناللہ وانا الیہ راجعون!

حکیم صاحب جماعت اہلحدیث کا ایک نہایت قیمتی اثاثہ تھے، بڑا دردمند دل پایا تھا، انتہائی ذہین، بلند پایہ عالم، بہترین خطیب اور بڑی متحرک شخصیت تھے جماعتی احباب سے ان کا رابطہ مسلسل رہتا تھا جماعت کے تنظیمی اور سیاسی معاملات سے باخبر رہتے اور حسب موقع فعال کردار ادا کرتے تھے۔ والدِ بزرگوار کی وفات کے بعد حضرت مولانا ابوالبرکات احمدؒ سے بڑے شوق اور استقامت کے ساتھ دینی علوم حاصل کیے اور پھر گوجرانوالہ کی سرکاری آبادی ماڈل ٹاؤن میں ایک عظیم الشان مسجد تعمیر کر کے اس میں خطابت کا سلسلہ شروع کیا۔ اب چند سال سے اس مسجد سے ملحق ایک دینی مدرسہ بھی قائم ہے جو الحمد اللہ روز بروز ترقی پذیر ہے۔

آپ لاہور کے طبیہ کالج کے سند یافتہ تھے اور اپنے فن میں ماہر حکیم اور طبیب تھے۔ گوجرانوالہ ہی میں ذاتی مطب قائم کیا۔ آپ کا علاج انتہائی ارزاں ہوتا تھا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں شفا بھی دے رکھی تھی، بڑے باکمال نباض تھے، آپ کے دو بیٹے اسی پیشے سے منسلک ہیں۔

برِصغیر میں امتِ مسلمہ، بالخصوص جماعت اہلحدیث کی اصلاح و تنظیم اور بدعات و منکرات کے استیصال میں مولانا اسماعیل سلفیؒ نے جو شاندار کردار ادا کیا، آپؒ کے فرزندِ ارجمند مولانا حکیم محمود صاحب نے اس مشن کو بڑی محنت اور جانفشانی کے ساتھ جاری رکھا۔ آپ گوجرانوالہ کی جماعت کے امیر تھے، جماعت میں ہمیشہ اصلاح اور اتحاد کے لیے کوشاں رہے۔

آپ کے پس ماندگان میں چھ بیٹے اور چھ بیٹیاں ہیں، ۶ بیٹیاں اور تین بیٹے شادی شدہ ہیں ـــــ

ادارہ "حرمین" رفقائے جامعہ علوم اثریہ، بالخصوص رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی اور مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر آپ کے پس ماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انکی حسنات کو قبول فرمائے لغزشوں سے درگزر فرمائے اور انہیں اپنے جوارِ رحمت میں بہترین مقام عطا فرمائے۔ اللّٰھم ادخلہ الجنۃ الفردوس۔ آمین! (مدیر)